روزنامہ
CPL 61
ربوہ
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان
جمعرات 3- فروری 2000ء - 25 شوال 1420 ہجری - 3 تبلیغ 1379 ہش جلد 85-50 نمبر 28

رحمت کا دروازہ

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھولا گیا اس کے لئے رحمت کا دروازہ کھولا گیا۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء النبی ... 3471)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں بار بار کہہ چکا ہوں کہ جس قدر کوئی شخص قرب حاصل کرتا ہے' اسی قدر مؤاخذہ کے قابل ہے۔ اہل بیت زیادہ مؤاخذہ کے لائق تھے۔ وہ لوگ جو دور ہیں' وہ قابل مؤاخذہ نہیں لیکن تم ضرور ہو۔ اگر تم میں ان پر کوئی ایمانی زیادتی نہیں' تو تم میں اور ان میں کیا فرق ہوا۔ تم ہزاروں کے زیر نظر ہو۔ (-) موت کا کیا اعتبار ہے۔ موت ایک ایسا ناگزیر امر ہے جو ہر شخص کو پیش آتا ہے۔ جب یہ حالت ہے' تو پھر آپ کیوں غافل ہیں۔ جب کوئی شخص مجھ سے تعلق نہیں رکھتا' تو یہ امر دوسرا ہے (-) کیا صحابہؓ نے کبھی صدق و وفا پر قدم مارنے سے دریغ کیا۔ ان میں کوئی کسل تھا۔ کیا وہ دل آزار تھے؟ کیا ان کو اپنے جذبات پر قابو نہ تھا؟ کیا وہ منکسرالمزاج نہ تھے' بلکہ ان میں پرلے درجہ کا انکسار تھا۔ سو دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو بھی ویسی ہی توفیق عطا کرے' کیونکہ تذلل اور انکساری کی زندگی کوئی شخص اختیار نہیں کر سکتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ اس کی مدد نہ کرے۔ اپنے آپ کو ٹٹولو اور اگر بچہ کی طرح اپنے آپ کو کمزور پاؤ' تو گھبراؤ نہیں اھدنا الصراط المستقیم کی دعا صحابہ کی طرح جاری رکھو۔ راتوں کو اٹھو اور دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی راہ دکھلائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے بھی تدریجاً تربیت پائی۔ وہ پہلے کیا تھے۔ ایک کسان کی تخمریزی کی طرح تھے۔ پھر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آبپاشی کی۔ آپ نے ان کے لئے دعائیں کیں۔ بیج صحیح تھا اور زمین عمدہ تو اس آبپاشی سے پھل عمدہ نکلا جس طرح حضور علیہ السلام چلتے اسی طرح وہ چلتے۔ وہ دن کا یا رات کا انتظار نہ کرتے تھے۔ تم لوگ سچے دل سے توبہ کرو' تہجد میں اٹھو' دعا کرو' دل کو درست کرو۔ کمزوریوں کو چھوڑ دو اور خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق اپنے قول و فعل کو بناؤ۔ یقین رکھو کہ جو اس نصیحت کو ورد بنائے گا اور عملی طور سے دعا کرے گا اور عملی طور پر التجاء خدا کے سامنے لائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر فضل کرے گا اور اس کے دل میں تبدیلی ہوگی۔ خدا تعالیٰ سے ناامید مت ہو۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 28)

چاہئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں۔ میں ہرگز یہ بات نہیں مان سکتا کہ خدا تعالیٰ کا عذاب اس شخص پر وارد ہو جس کا معاملہ خدا تعالیٰ سے صاف ہو۔ خدا تعالیٰ اسے ذلیل نہیں کرتا۔ جو اس کی راہ میں ذلت اور عاجزی اختیار کرے۔ مرنا تو بے شک سب نے ہے مگر یہ موتیں جو آج کل ہو رہی ہیں۔ یہ تو ذلت کی موتیں ہیں۔ خدا تعالیٰ اس سے محفوظ رکھے (-) پس راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں مانگو۔ کوٹھڑی کے دروازے بند کر کے تنہائی میں دعا کرو کہ تم پر رحم کیا جائے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 272)

رفقاء حضرت مسیح موعود میں آخری

خاتون محترمہ رسول بی بی صاحبہ

انتقال فرماگئیں

○ افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ رفقائے حضرت مسیح موعود میں سے آخری خاتون محترمہ رسول بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب والدہ محترم سی اے رحمان صاحب 30- جنوری 2000ء کی رات ساڑھے دس بجے ماڈل ٹاؤن لاہور میں اپنے بیٹے سی اے رحمان صاحب کے گھر انتقال کر گئیں ان کی عمر 101 سال تھی۔ اگلے روز صبح 8 بجے گھر پر ہی ان کی نماز جنازہ محترم مربی صاحب نے پڑھائی جس میں احباب جماعت کی کثیر تعداد شامل تھی۔ بعد ازاں جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں بعد نماز ظہر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے جنازہ پڑھایا جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں قطعہ رفقاء میں تدفین عمل میں آئی۔

محترمہ رسول بی بی صاحبہ 28- دسمبر 1898ء کو محترم چوہدری محمد حسین باجوہ صاحب کے گھر پیدا ہوئیں۔ صد سالہ جلسہ سالانہ قادیان 1991ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے آپ کے بارے میں اعلان فرمایا کہ عورتوں کی جلسہ گاہ میں سٹیج پر محترمہ رسول بی بی صاحبہ تشریف فرما ہیں۔ عورتیں ان سے ملاقات کر کے برکت حاصل کر لیں۔ محترمہ موصوفہ کی اولاد میں تین بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔ بڑے بیٹے محترم چوہدری عبدالرحمان صاحب (سی اے رحمان) دارالقضاء کے بورڈ کے صدر' مجلس افتاء کے نائب صدر اول' مجلس تحریک جدید کے ممبر' تدوین فقہ کمیٹی کے ممبر اور سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کے رکن ہیں۔ دوسرے صاحبزادے انگلستان میں ہیں۔ جبکہ تیسرے صاحبزادے مظفر احمد صاحب وفات پا چکے ہیں بیٹیوں میں محترمہ بلقیس سیف اللہ صاحبہ اہلیہ چوہدری سیف اللہ صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور' محترمہ فرحت قدوس صاحبہ بیوہ عبدالقدوس صاحب کینیڈا' مکرمہ قدسیہ اعجاز صاحبہ بیوہ اعجاز احمد صاحب مرحوم ماڈل ٹاؤن لاہور' اور مکرمہ بشریٰ محمود صاحبہ اہلیہ محمود احمد صاحب ڈیفنس لاہور رہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

عرفانِ حدیث نمبر 36

حیا اور پردہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

بے حیائی جس چیز میں داخل ہو جائے اسے بدنما بنا دیتی ہے اور شرم و حیا ہر حیادار کو حسن سیرت بخشتا ہے اور اسے خوبصورت بنا دیتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب البر والصلہ باب فی الفحش)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فحش جس چیز میں بھی ہو اس کو بدصورت کر دیتا ہے۔ اب فحش کے متعلق پہلے میں بیان کر چکا ہوں کہ بے حیائی کی تعریف ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فحش فرمائی ہے۔ فحش کلامی، فحش سے نہ شرمانا' یہ بے حیائی کی جان ہے اور اسی سے سارے معاشرے تباہ ہوتے ہیں۔ تو فرمایا کہ فحش جس چیز میں بھی ہو اس کو بدصورت کر دیتا ہے اور حیا جس چیز میں ہو اس کو مزین اور خوبصورت بنا دیتی ہے۔ یہ وہ مرکزی پہلو ہے حیا کی خوبیوں کا جس کے متعلق میں چند نکات آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔

حیا اور زینت کا جہاں تک گہرا تعلق ہے یہ سب دنیا کے ادب میں ملتا ہے جہاں تک میں نے مختلف دنیا کی بڑی بڑی زبانوں کے ادب کا مطالعہ کیا ہے ان کی شاعری پر نظر ڈالی ہے اگرچہ تھوڑی نظر ڈال سکا ہوں لازماً اتنا وقت تو مل ہی نہیں سکتا مگر یہ بات میں نے دیکھی ہے کہ سب دنیا کی قوموں نے حیا کی تعریف حسن کے ساتھ ملا کے کی ہے۔ اپنے محبوبوں کو سارے ہی حیادار بتاتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ حیا سے ان کا حسن بڑھتا ہے۔ کبھی دنیا کے کسی ادب میں' کسی شاعری میں آپ بے حیائی کی تعریف نہیں سنیں گے۔ یہ نہیں سنیں گے کہ بے حیائی سے میرا محبوب زیادہ خوبصورت ہو گیا۔ یہ مضمون ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنیادی طور پر بیان فرمایا ہے **حیا زینت بخشتی ہے اور بے حیائی زینت لے جاتی ہے' دور کر دیتی ہے۔**

اس سلسلے میں دیکھیں غالب بھی تو یہی کہتا ہے کہ جب حیا بھی اس کو آئے ہے تو شرما جائے ہے۔ "غیر کو یارب وہ کیونکر منع گستاخی کرے گر حیا بھی اس کو آئے ہے تو شرما جائے ہے" بعض دفعہ اپنی حیا سے بھی آدمی شرما جاتا ہے اور یہ اپنی حیا سے شرما جانا یہ وہ مضمون ہے جو اس حدیث کے بنیادی مضمون میں داخل ہے۔ الحیاء خیر کلہ تمام تر بہتر ہے اور جو حیا سے شرماتا ہے اس کے اندر ایک نیا حسن پیدا ہو جاتا ہے۔ اب دیکھیں حیا نہ ہو تو چہرے کے نقوش کیسے بھی خوبصورت ہوں ان میں حسن باقی نہیں رہتا۔ اس کی مثالیں آپ دیکھ سکتے ہیں کئی طریقے سے۔

سب سے پہلے تو رشوت خور کا چہرہ آپ نے دیکھا ہو گا بد دیانتی سے مال کمانے والے کا چہرہ دیکھا ہو گا۔ ظلم کرنے والے کا چہرہ دیکھا ہو گا' لوگوں کے حقوق غصب کرنے والے کا چہرہ دیکھا ہو گا' اس کے نقوش بظاہر کیسے ہی متوازن کیوں نہ ہوں ان میں کوئی حسن باقی نہیں رہتا وہ بظاہر متوازن نقوش بھیانک ہو جاتے ہیں۔ اس پر نظر ڈالنے سے طبیعت میں کراہت محسوس ہوتی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اس کو میں حیا کیوں کہہ رہا ہوں اس لئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو حیا کی تعریف کا مرکزی نکتہ بیان فرمایا ہے **وہ یہ ہے کہ انسان خدا سے شرمائے اور خدا سے ان کاموں میں شرمائے جن کاموں میں وہ پسند نہیں کرتا کہ اللہ دیکھ رہا ہو کہ میں یہ کر رہا ہوں ساری دیانت داری اور نیکوکاری کا راز اس بات میں ہے۔**

اب دیکھیں بچے بعض حرکتیں کر رہے ہوتے ہیں' ماں باپ آ جائیں تو کیسے ٹھیک ٹھاک ہو کے بیٹھ جاتے ہیں۔ یہ حیا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ ماں باپ ان حرکتوں کو پسند نہیں کریں گے اور وہ ماں باپ کی شرم رکھتے ہیں۔ تو ایک مومن جو جانتا ہے کہ خدا کی ہمیشہ اس پر نظر ہے وہ کیوں نہ حیا سے کام لے اور جب وہ اللہ کی حیا نہیں رکھتا تو پھر دنیا کی بھی حیا اٹھ جاتی ہے' کسی چیز کی حیا باقی نہیں رہتی۔ جن مغربی قوموں کا میں نے ذکر کیا تھا ان کی یہی مصیبت ہے' یہی وبال ہے ان کا کہ اللہ کی حیا اٹھ گئی ہے تو پھر رفتہ رفتہ دنیا کی حیا اٹھتی چلی جا رہی ہے ان کا جو نقاب اٹھ رہا ہے اس کی کوئی انتہا نہیں سوائے اس کے کہ اپنا سب کچھ گند باہر کر دیں اور پھر خود اس سے متنفر ہو کے بھاگیں۔

اور یہ دوسرا دور بھی کسی حد تک شروع ہو چکا ہے لیکن یہ یاد رکھیں کہ حیا کا بدی' فسق و فجور سے یہ تعلق ہے کہ **جب حیا نہ ہو تو بدی اور فسق و فجور نے لازماً ایسے دل پر قبضہ کر لینا ہے جو حیا سے خالی ہے۔** اب جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے کہ رشوت خور کا چہرہ آپ نے دیکھا ہے اور ایسا ہی بدکاروں کا' ظالموں کا چہرہ دیکھا ہوا ہے کتنا بھیانک چہرہ ہو جاتا ہے۔ کبھی بھی آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ اس کے نقوش بڑے اچھے ہیں' اس کی آنکھیں خوبصورت ہیں' اس کا ناک متوازن ہے' اس کے ہونٹ' اس کے گال' اس کی گردن' اس کا جسم جتنا وہ بظاہر خوبصورت ہو گا اتنا ہی بھیانک اور بدصورت دکھائی دے گا۔ یہی حال فاحشہ عورتوں کا ہوا کرتا ہے۔ فاحشہ عورتوں کا جو ظاہری حسن ہے اس کے ظاہر کو جتنا چاہیں آپ متوازن قرار دے لیں ان کے چہرے سے جو ہولناک ایک کراہت پیدا ہوتی ہے ان کے چہرے پر نظر ڈالنے سے کوئی ظاہری حسن اس کراہت کو تبدیل نہیں کر سکتا۔ ان کی آنکھیں حیا سے خالی' ان کے چہرے کے آثار حیا سے خالی اور اس کے نتیجے میں حسن کو بے حیائی ایسا بگاڑ دیتی ہے کہ وہ بدزیب' بدصورتی بن جاتا ہے بعینہٖ یہی مرکزی تعریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے حیا زینت بخشتی ہے اور بے حیائی حسن کو اجاڑ دیتی ہے۔

اس پہلو کو مدنظر رکھ کے ایک ایسے شریف النفس انسان کا بھی تصور کریں خواہ وہ کوئی بھی ہو اگر وہ نیکوکار ہے اور ان معاملات میں جس میں اس پر اعتماد کیا گیا ہے دیانتداری سے کام لیتا ہے تو ضروری نہیں کہ وہ مومن ہی ہو کسی بھی دین سے تعلق رکھتا ہو یا بظاہر بے دین بھی ہو اس کو حیا اس تصور سے نہیں آتی کہ میں کیوں برا کام کروں۔ اس کے اندر سے ایک دیکھنے والا پیدا ہو جاتا ہے اور جس طرح مومن کو خدا دیکھ رہا ہوتا ہے اور اس سے حیا کرتا ہے ایسا شخص خود اپنے ضمیر سے حیا کرتا ہے اور حیا ضرور کرتا ہے اور دیکھیں اس کا چہرہ کیسا صاف ستھرا دکھائی دیتا ہے۔ ایسے افسروں سے آپ کو کئی دفعہ ملنے کا اتفاق ہوتا ہو گا ان کے چہرہ پر شرافت لکھی جاتی ہے ان کے چہرے میں ایک حسن دکھائی دیتا ہے جس کو آپ بیان نہ بھی کر سکیں بظاہر بدصورت بھی ہوں تو وہ کشش والے چہرے ہیں جو آپ کو اپنی طرف کھینچتے ہیں۔

تو حیا بدزیبی' بدصورتی کو بھی خوبصورت بنا دیتی ہے اور بے حیائی خوبصورتی کو بھی بدزیب بنا دیتی ہے' مکروہ بنا دیتی ہے۔ یہ ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پرمعارف کلمات' ایک چھوٹے سے کلمہ میں دیکھیں کتنے مضامین کو اکٹھا ایک مالا کی طرح پرو دیا ہے۔

اب یہ جو حیا کا مضمون ہے اس کو جماعت احمدیہ کو خصوصیت سے پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ ہمارے ہاں جس ماحول میں بچیاں پل رہی ہیں ان کو اگر ماں باپ صرف حیا پر قائم کر دیں تو سب کچھ کما لیا' کامیاب ہو گئے وہ کیونکہ جہاں بھی مجھے شکایت ملتی ہے دینی اصولوں کو نظرانداز کر کے بعض جرائم کا ارتکاب کرنے والی بچیاں ساری وہ ہیں جن کی آنکھیں حیا سے خالی ہوتی ہیں' جن کے دلوں میں حیا نے جھانکا نہیں ہوتا۔ حیا کرتی ہیں ماں باپ کی آنکھ سے کچھ عرصہ تک اور جب سوسائٹی میں باہر جاتی

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے عالمی درس کے اہم نکات نمبر 23 — 5 جنوری 2000ء

دعا اور عبادت ایک ہی چیز ہے جب انسان دعا کر رہا ہوتا ہے تو عبادت ہی کر رہا ہوتا ہے

جس طرح بارش سے مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے اسی طرح دلوں میں اللہ تعالیٰ زندگی ڈال دیتا ہے

انبیاء اپنی شفقت کی وجہ سے قوم پر عذاب آنے سے ڈرتے ہیں جانتے ہیں کہ خدا کا قانون تو بہرحال غالب آکر رہنے والا ہے

(درس کے یہ اہم نکات ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 5۔ جنوری 2000ء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کے عالمی درس قرآن کے سلسلے میں آج یہاں بیت الفضل لندن میں سورۃ الاعراف کی آیات نمبر 54 تا 89 کا درس دیا۔ اس درس کے چیدہ چیدہ اہم نکات احباب جماعت کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں۔

سورۃ الاعراف کی آیت نمبر 55 کی تفسیر میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا علامہ آلوسی نے بیان کیا ہے کہ فی ستۃ ایام سے چھ ہزار سال مراد ہیں۔ اللہ کا ایک دن ایک ہزار سالوں کے برابر ہوتا ہے۔ یہ آدم سے لے کر آنحضرت ﷺ کے دور کا ذکر ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ نظریہ غلط ہے کہ دنیا اسی وقت سے بنی ہے جب آدم پیدا ہوئے۔ پرانے زمانے کے لوگ اس بارے میں ٹامک ٹوئیاں مارتے رہے ہیں اب یہ ثابت ہو چکا ہے کہ دنیا کا وجود حضرت آدمؑ سے بھی پہلے تھا۔

حضرت مسیح موعود نے اس بارے میں فرمایا وہ مذہب جس نے عروج پا کر آنحضرت ﷺ تک پہنچنا تھا وہ آدمؑ سے شروع ہوا۔ ورنہ پہلے اور لوگ بھی موجود تھے۔ آدمؑ سے لے کر دنیا کی عمر آنحضرت ﷺ تک 6 ہزار سال ہے اور بعد میں ایک ہزار سال اور ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ انسان کی تکمیل بھی چھ ادوار میں ہوئی۔ نطفہ 'علقہ' مضغہ 'لحما' عظام اور خلقا آخر۔ ان چھ مراحل سے انسان تکمیل کو پہنچتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا حثیثاً کا مطلب ہے لگاتار یہاں رات ہے تو دوسرے بلاد میں صبح ہے۔ ظلمت کے بعد نور اور فترت کے بعد نبوت کا وقت آتا رہتا ہے۔ ہروقت دنیا میں ایک طرف رات اور دوسری طرف دن ہوتا ہے۔ اور یہ سلسلے جاری ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے ایک ارشاد کا خلاصہ حضرت مصلح موعود کے نوٹس مرتبہ بورڈ میں یوں ہے کہ حضرت مسیح موعود استدلال فرماتے ہیں کہ خلق کے مقابل پر اللہ کے امر کی بات ہے۔ خلق کے معنے مادہ کے پیدا کرنے کے ہیں اور امر کے معنے روح کے پیدا کرنے کے ہیں روح امر ربی سے ہے۔

حضرت مسیح موعود کا ایک اور ارشاد حضور ایدہ اللہ نے بیان فرمایا کہ تمہارا خدا وہ خدا ہے جس نے 6 دن میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔ پھر عرش پر قرار فرما ہوا۔ پہلے ارضی و سماوی اجرام کو بڑے عرصے میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا۔

سورہ الاعراف کی آیت نمبر 56 کی تفسیر میں حضرت خلیفہ رابع نے فرمایا' امام رازی نے بیان کیا ہے ادعوا یعنی عبادت کرو۔ دوسروں کے نزدیک اس کا مطلب دعا کرنا ہے۔ یہ ایک ہی چیز کی دو مختلف شکلیں ہیں۔ عبادت کرنا اور دعا کرنا ایک ہی بات ہے۔ جب انسان دعا کر رہا ہوتا ہے تو وہ عبادت ہی کر رہا ہوتا ہے۔

علامہ زمخشری نے فرمایا اللہ ڈرنے والے دل اور دھیمی آواز کو خوب جانتا ہے۔ اس لئے ضروری نہیں کہ بہت اونچی آواز میں خدا کو پکارو۔ خاموش آواز بھی اسی طرح اللہ کو پہنچتی ہے جس طرح گڑگڑا کر کی جانے والی دعا۔ خفیہ دعا مانگنے کی مثال حضرت زکریا کی دعا ہے۔ علامہ شہاب الدین آلوسی نے فرمایا کہ اللہ نے ایک نیک بندے زکریا کا ذکر کیا اور اس کے فعل پر پسندیدگی کا ذکر فرمایا جب وہ اپنے رب کو خفیہ طور پر پکارتا تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا۔ ادعوا۔ یعنی تمام صفات بیان کر کے دعا کی طرف توجہ کرو۔ دعا کا میدان خالی ہے۔ بعض دعا کو مانتے ہیں مگر خدائی تصرفات کے قائل نہیں۔ یعنی دعا تو کرتے ہیں مگر اسباب پرستی میں حد سے بڑھے ہوئے ہیں۔ تم دعاؤں میں لگے رہو اور اپنی دعاؤں میں رب کے لفظ کا بہت استعمال کرو۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے دل میں دعائیں کرتے رہو۔

سورۃ الاعراف کی آیت 57 کے ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا قبولیت دعا کے لئے اللہ کے فضل کی ضرورت ہے۔ وہ محسنوں کے قریب ہے پس تم محسن بن جاؤ۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا رحمت الٰہی انہی لوگوں کے قریب ہوتی ہے جو نیکوکار ہوتے ہیں۔

آیت نمبر 58 کی تفسیر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کا ارشاد بیان فرمایا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں خدا تعالیٰ کی ذات قدیم و رحیم ہے۔ قدیم سے اس کا یہ قانون ہے کہ بارش سے پہلے ہوائیں چلاتا ہے۔ پھر بارش ہوتی ہے۔ جو کسی مردہ شہر پر برستی ہے۔ امساک باراں سے وہ شہر مردہ کی طرح ہوتا ہے۔ پھر اللہ پانی اتارتا ہے تو قسما قسم کے میوے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح روحانی مردے جو موت کے گڑھے تک پہنچے ہوتے ہیں اللہ کی رحمت کے پانی سے زندہ ہو جاتے ہیں۔ یہ اس لئے بیان کیا گیا ہے تاکہ تم دھیان کرو۔ اور سمجھ جاؤ کہ جس طرح اللہ باران سے مردہ زمین کو زندہ کر دیتا ہے۔ اسی طرح جب سخت گمراہی پیدا ہو جاتی ہے اور دل جو زمین کے مشابہ ہیں مردہ ہو جاتے ہیں تو اس میں اللہ تعالیٰ زندگی ڈال دیتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ بہت گہرائی والا عظیم الشان مضمون ہے جس کی تفصیل میں پہلے بیان کر چکا ہوں یہ بات آپ لوگوں کے تجربے میں ہے کہ جب ٹھنڈی ہوائیں بادلوں سے پہلے آتی ہیں تو پتہ لگ جاتا ہے کہ یہ بھیگی ہوائیں ہیں اب بارش آ رہی ہے۔ دنیا بھر کے لوگ اس وقت نغمے گاتے ہیں۔ اللہ کا فضل آگے آگے آکر بتا رہا ہوتا ہے کہ اب اس کا فضل برسنے والا ہے۔ جس میں ہر قسم کے پھل برسیں گے حضرت مسیح موعود نے نبیوں کی آمد کے سلسلے میں فرمایا ہے کہ جب دلوں کی زمینیں خشک ہو جاتی ہیں تو وہ بزبان حال پکار رہی ہوتی ہیں کہ کوئی نبی آئے۔ تب خدا کے نبی آتے ہیں۔

آیت نمبر 59 الاعراف کی تشریح کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مفردات میں ہے کہ نکد کا مطلب ہے ہر وہ چیز جو صعوبت سے حاصل ہو۔ طبری نے لکھا ہے کہ پاک زمین جو اچھا پھل نکالے۔ زمین سے مراد مومن ہے۔ بری زمین جو برا پھل نکالتی ہے اس سے مراد کافر ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مومنوں پر جب رحمت برستی ہے تو ان کے اندر سے تحریک اٹھتی ہے ساری نیکیاں ابھر کر آجاتی ہیں۔ کافر کے دل سے گندی سوکھی سڑی باتیں باہر نکل آتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا جو پاکیزہ ہیں وہ اللہ کے اذن سے پاک ہیں اور جو خبیث ہیں وہ بھی اللہ کے اذن سے ہیں۔ اللہ فرماتا ہے کہ اس طرح سے ہم پھیر پھیر کر باتیں بتاتے ہیں تاکہ جو شکر کرنے والے ہیں وہ شکر کریں۔

آیت نمبر 60 الاعراف کی تشریح میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا' حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا ہے کہ تمام انبیاء کا اجماعی مسئلہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ نبیوں کے دل میں شفقت علیٰ خلق اللہ کا جذبہ بہت ہوتا ہے اس لئے کہتے ہیں کہ اے قوم میں تم پر عذاب آنے سے ڈرتا ہوں۔ خدا کا قانون تو بہرحال غالب آنے والا ہے۔ انبیاء اپنی شفقت کی وجہ سے ڈرتے ہیں۔

سورۃ الاعراف کی آیت نمبر 61 کی تشریح میں حضور ایدہ اللہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا ارشاد پیش فرمایا۔ حضرت خلیفہ الاول نے فرمایا جو اشراف بنے پھرتے ہیں وہ اپنے آپ کے بارے میں سمجھتے ہیں کہ سارے جہان کے پروردگار نے مجھے ہی منتخب کر کے بھیجا ہے کیا میں گمراہ ہو سکتا ہوں۔ اللہ کا نبی فرماتا ہے کہ تم اپنے زعم میں بڑے بڑے عہدوں والے بنے پھرتے ہو۔ تمہیں کس نے منتخب کیا ہے؟ مجھے تو گمراہوں کی گمراہی سے بچانے کے لئے اللہ نے منتخب کیا ہے۔ میری تکذیب میں جلدی نہ کرو اور اپنے اشراف کے پیچھے نہ لگو۔

آیت 64 کی تشریح میں فرمایا مجسم ذکر الٰہی رسول ہے۔ اپنے وقت کا نبی مجسم ذکر الٰہی ہوا کرتا ہے۔

آیت نمبر 65 کے ضمن میں فرمایا نوح کی کشتی میں کتنے لوگ سوار تھے مفسرین نے از خود اندازہ لگایا ہے کہ 40 مرد اور 40 عورتیں تھیں۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ کتنے تھے۔

آثار قدیمہ کا علم حاصل کریں

آیت نمبر 66۔ الاعراف۔ کی تشریح میں

فرمایا۔ عاد بلاد عرب کی اقوام میں سے ایک قوم تھے۔ یہ لوگ ایک وقت میں عرب میں بڑے صاحب حکومت تھے سرسبز علاقوں پر حاکم تھے۔ ان کی حکومت عین شام اور عراق تک تھی۔ اب بھی ان کے آثار نکلتے رہتے ہیں۔ اکثر ان کو غیر مسلم قومیں ہی دریافت کرتی ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اسی لئے میں نے احمدی نوجوانوں پر زور دیا ہے کہ وہ آثار قدیمہ کا علم حاصل کریں اور آثار قدیمہ کا ماہر بننے کی کوشش کریں۔ پھر قرآن میں جن قوموں کی تباہی کا ذکر ہے ان کا کھوج لگائیں۔ میری خواہش ہے کہ ان کی دریافت میں احمدی پیش پیش ہوں۔ غیر

جب یہ آثار نکالتے ہیں تو ان کو اپنی طرف موڑ لیتے ہیں۔ جب احمدی آثار قدیمہ کی مدد سے دنیا کے پوشیدہ خزانوں کو پیش کریں گے تو وہ خدا کی طرف رہنمائی کرنے والے ہوں گے۔

آیت نمبر 67 کے ضمن میں فرمایا سفہ سے مراد ہے ہلکا پن۔ خفت نفس۔ دنیوی اور اخروی دونوں امور میں۔ وہ قومیں جو تکبر سے کام لیتی ہیں وہ نبیوں کو کہتی ہیں کہ ہم تم کو بے وقوف اور جھوٹا سمجھتے ہیں۔ حالانکہ وہ خود ہی احمق ہوتے ہیں۔ اور خود ہی جھوٹے بھی ہوتے ہیں۔

آیت نمبر 68 الاعراف کی تشریح میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جواب میں اللہ کا رسول فرماتا ہے اے میری قوم مجھ میں تو کوئی بے وقوفی کی بات نہیں۔ جتنی باتیں وہ کرتا ہے وہ عقل والی ہیں۔ اس کی قوم کے لوگ بے وقوفی کی باتیں کر رہے ہیں۔ وہ کہتا ہے میں تو اللہ کا رسول ہوں جو خدا نے مجھے کہا ہے وہی پہنچا رہا ہوں۔

آیت نمبر 70 کے ضمن میں فرمایا۔ اللہ کے رسول کو رجل کہا گیا ہے۔ اس میں بہادری نمایاں طور پر پیش کی گئی ہے۔ یہ بڑی دلیری سے اللہ کا پیغام پہنچاتا ہے تم اسے کیا ڈراتے ہو؟ وہ تمہیں ڈرانے آیا ہے۔ اللہ نے تم کو بہت بڑھایا ہے۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ فلاح پاؤ۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بصطہ کے لفظ کے حوالے سے لوگوں نے عجیب و غریب روایات بیان کی ہیں۔ اور بتایا ہے کہ پہلے زمانے کے لوگ قد کاٹھ کے حساب سے بہت اونچے تھے۔ بتایا گیا ہے کہ حضرت موسیٰ کے مدمقابل جو شخص تھا وہ بہت مضبوط اور لمبا چوڑا جوان تھا۔ حضرت موسیٰ نے اس پر حملہ کرنے کے لئے 70 گز کا لمبا ڈنڈا اٹھایا۔ اس تک پہنچنے کے لئے 70 گز اونچی چھلانگ لگائی اور جب اسے مارا تو ڈنڈا اس کے ٹخنے پر لگا۔ جماعت احمدیہ کی تفاسیر ان فرضی قصوں سے پاک ہیں۔

حضرت مصلح موعود کے نوٹس مرتبہ بورڈ میں ہے کہ لوگوں نے بڑے بڑے قصے بیان کئے ہیں۔ دو بڑے بڑے قد آور شخص تھے عوج بن عنق انہی میں سے تھا۔ وہ اتنا قد آور تھا کہ سمندر سے مچھلیاں پکڑ کر سورج کے سامنے کر کے بھون کے کھا جاتا تھا۔ موسیٰ نے جب اسے مارا تو پہاڑ پر چڑھے ستر گز لمبا سونٹا لیا۔ ستر گز اچھلے پھر اسے عصا مارا تو اس کے ٹخنے پر لگا۔

سورہ الاعراف کی آیت نمبر 71 کی تفسیر میں حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا نبی کے مخالف تنگ آ کر کہتے ہیں کہ ہم تو وہی کریں گے جو ہمارے باپ دادے کرتے تھے۔ تو جس چیز سے ہمیں ڈراتا ہے وہ لے آ۔ اگر تم سچے ہو۔

آیت نمبر 72 کی تفسیر میں فرمایا تم لوگ فرضی نام بنا بنا کر جھگڑ رہے ہو۔ خدا کی تعلیم میں ان کا کوئی ذکر نہیں۔ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ مجھ پر کتاب اتری ہے صرف انبیاء یہ کہتے ہیں۔ اللہ جب چاہے انہیں عذاب دے گا۔

آیت نمبر 74 کی تفسیر میں فرمایا۔ اللہ نے اونٹنی کو علامت بنایا۔ اور کہا یہ ناقۃ اللہ ہے۔ جس پر تم نے ہاتھ ڈالا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس زمانے میں بھی ایسے ہی لوگ ہیں جو الٰہی جماعت پر ہاتھ ڈالتے ہیں۔ وہ ناقۃ اللہ پر ہاتھ ڈالتے ہیں۔ ان سے بھی وہی سلوک ہو گا جو ناقۃ اللہ کے مخالفین کے ساتھ ہوا تھا۔ اس بارے میں یہ بات یاد رکھیں کہ وہ چند لوگ تھے جنہوں نے مارا تھا۔ ساری قوم اپنی خاموشی کی وجہ سے ان کے ساتھ تھی۔ بزبان حال ان کے ساتھ تھی۔ اسی قسم کی صورت حال آج کل بھی ہے۔

الاعراف آیت 75 کے ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا آج کل بھی امیر لوگ گرمیاں پہاڑ پر گذارتے ہیں۔ اس آیت کے متعلق لوگوں نے عجیب و غریب باتیں بیان کی ہیں۔ امر واقعہ یہ ہے کہ وہ لوگ پہاڑوں کو تراشتے تھے۔ بعض دفعہ گرمی اور سردی سے بچنے کے لئے ایسا کیا جاتا ہے۔ برطانیہ اور سپین میں ایسی کھوہیں ہیں جن کے اندر لوگوں نے غار بنا رکھے ہیں۔ ظاہر میں باہر سے وہ محض غار نظر آتے ہیں مگر اس کے اندر جاؤ تو ایک بڑا آراستہ پیراستہ محل نظر آتا ہے۔ باہر سے دیکھنے سے معمولی سا سوراخ نظر آتا ہے اور وہم بھی نہیں ہو سکتا کہ اندر بہت بڑا علاقہ تراش کر شاندار محل بنایا گیا ہو گا جس میں قالین بچھے ہوں گے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں نے بھی دیکھے ہیں۔ انسانی فطرت میں یہ بات موجود ہے کہ وہ جگہ جگہ سے پہاڑوں کو تراشتا ہے۔

الاعراف آیت 78 میں ہے کہ حضرت صالح کی اونٹنی کی ٹانگیں کاٹنے کا فعل سب کی رضامندی سے ہوا۔ اس لئے ساری قوم کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ اگرچہ ان کا کاٹنا چند آدمیوں کا فعل تھا۔

آیت 79 الاعراف میں ہے کہ اللہ نے انہیں ایک سخت زلزلے سے پکڑ لیا اور وہ گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا رجفہ سے مراد زلزلہ اور سمندر میں تلاطم۔ امام رازی نے فرمایا اس آیت کے بارے میں ملحدین نے بڑی طعن و تشنیع سے کام لیا کبھی کسی لفظ کو لے کر اور کبھی کسی لفظ کو۔ اس کا جواب یہ ہے کہ الصاعقہ زلزلے کے لئے آتا ہے۔ جب آتش فشاں پہاڑ پھٹتے ہیں تو لوگوں تک خوفناک آوازیں بھی پہنچتی ہیں۔ پھر زلزلہ آتا ہے۔ پتھر اوپر سے نیچے گرتے ہیں۔ پتھراؤ بھی ہوتا ہے۔ یہ سارے قدرتی زلازل کے نقشے ہیں۔ وقت کے نبی نے ان زلازل سے ہوشیار کر دیا تھا۔

الاعراف آیت نمبر 81 کی تفسیر میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا لوط کی قوم نے جو بے حیائی کی اس نے پھیل کر ساری قوم کو ہلاک کر دیا۔ ان کی ہلاکت کی محض یہی وجہ نہیں تھی۔ وہ ڈاکے مارتے تھے اور امن برباد کرتے تھے۔ باہر سے آنے والوں کو پکڑ لیا کرتے تھے کہ یہ دشمن کے جاسوس ہیں۔

الاعراف آیت نمبر 82 کی تفسیر میں فرمایا۔ اس میں اللہ نے دلیل دی ہے کہ کیوں ان کو ہلاک کر کے ان کی جڑ کاٹ دی گئی۔ مردوں کے پاس جانے سے بچہ نہیں بن سکتا پس خدا کے قانون کو چھوڑ کر ایسا طریقہ اختیار کرتے ہو جس سے نسل چل ہی نہیں سکتی۔ اس لئے اللہ نے فیصلہ کیا کہ انہیں مٹا دیا جائے گا۔ اور دنیا کو تمہارے گند سے پاک کر دیا جائے گا۔

آیت نمبر 83۔ الاعراف کی تفسیر میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا لوط کی قوم فسق و فجور میں اس حد تک پہنچ گئی تھی۔ جب اسے سمجھایا گیا' جو قرآن میں درج ہے تو ان کا جواب یہ تھا کہ ان کو باہر نکالو یہ بڑا تقویٰ اور طہارت لئے پھرتے ہیں۔ آخر ان پر خدا کا غضب نازل ہوا اور اللہ نے ان کو ناپید کر کے رکھ دیا۔

الاعراف آیت نمبر 86 کی تفسیر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت امام رازی کا قول بیان فرمایا کہ ہمارے نزدیک اللہ نے جن کو آگے جا کر نبی یا رسول بنانا ہوتا ہے ان کو نبوت سے پہلے بھی وحی عطا کرتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا اللہ کے نزدیک وہ بھی اچھا ہے جو اپنے بھائی کو اس کے عیب پر مطلع کرتا ہے۔ حضرت شعیب نے قوم کو ان کے عیب بتائے۔ کہا کہ ماپ تول پورا دیا کرو لوگوں کو کم نہ دیا کرو۔ یہ چھوٹی چھوٹی باتیں بعد میں بڑی خرابیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ آج کل بھی دنیا میں جتنے فساد ہیں ایسی ہی باتوں کی وجہ سے ہیں۔ امیر قوموں کے لینے کے پیمانے اور ہوتے ہیں اور دینے کے پیمانے اور ہوتے ہیں پرانے زمانے میں بھی ایسا ہی ہوتا تھا۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر 87 کی تفسیر میں فرمایا یہ آیت پہلی آیات کا تتمّہ ہے۔ جن کو جھوٹا قرار دیا گیا ہے ان کو کہا گیا ہے کہ تم لوگوں کو بہکاتے ہو۔ انہیں ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو۔ روزمرہ کے انسانی لین دین کو بھول جاتے ہو کہ اللہ نے تم پر احسان کر کے تم کو سچی تعلیم عطا کی۔ تم خود تھوڑے تھے۔ حضرت نوحؑ کے ساتھ بہت تھوڑے لوگ تھے۔ جنہوں نے مخالفت کی ان کا انجام دیکھ لو۔

آیت نمبر 88 کی تفسیر میں فرمایا اگر تم کو وہم ہے کہ تم سچے ہو تو انتظار کرو اور صبر کرو۔ تمہارا بھی وہی انجام ہو گا۔ جو پہلے لوگوں کا ہوا تھا۔

آیت نمبر 89 الاعراف کی تفسیر میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا لوگ جب سمجھتے ہیں کہ ہدایت نے پھیلنا ہی ہے تو وہ دھمکیوں پر اتر آتے ہیں۔ اور ظلم شروع کر دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم تم کو ضرور بستی سے نکال دیں گے۔ بعض دفعہ زبردستی بستی میں روکنے کے لئے بھی کہتے ہیں کہ تم کو بستی سے نکلنے نہیں دیں گے۔ اہل مکہ نے اپنے مسلمان ہو جانے والے ساتھیوں سے یہی سلوک کیا۔ وہ نکلنا چاہتے تھے مگر ان کو جانے نہ دیتے تھے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ ان کی شکست کی علامات ہیں جانتے ہیں کہ دلائل کی رو سے یہ غالب آ چکے ہیں جو بھی کوشش کر دیکھیں یہ ہٹنے والے نہیں۔ جب انہوں نے جبر سے کام لیا تو حضرت شعیبؑ نے جو جواب دیا وہ تاریخ میں سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بھی ہمیں بدلو گے جب ہم سخت کراہت کر رہے ہوں گے۔ دین زبردستی بدلا جاہی نہیں سکتا۔ حضرت شعیب کا یہ قول انسانیت کو ایک انتباہ ہے۔

حضور نے فرمایا یہ حضرت موسیٰ والے شعیب نہیں تھے۔ یہ دوسرے نبی تھے جن کا ذکر کیا گیا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 5

اس کا ترجمہ حیہ بھی ہے۔ جان سے مراد چھوٹا سانپ نہیں۔ جن کا لفظ اس کی بھیانک شکل کو ظاہر کرتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت موسیٰ نے جو سانپ بنایا یہ کوئی سچ مچ کا سانپ نہیں تھا۔ موسیٰ کے دربار میں جادوگروں نے جو سانپ بنائے وہ رسیاں تھیں جو اپنی ماہیت تبدیل نہیں کر سکی تھیں نہ حضرت موسیٰ کا سونٹا واقعتہً میں سانپ بنا تھا۔ بلکہ جادوگروں نے آنکھوں پر جادو کیا۔ سحر کیلموسیٰ بھی اس اثر سے باہر نہ رہ سکے۔ موسیٰ بھی یہ دیکھ کر واپس بھاگے۔ حضرت موسیٰ بھی نظر کے سحر کا شکار ہوئے اگر اللہ غالب قوت سے حضرت موسیٰ کو واپس نہ لاتا اور ان کو واپس جا کر سونٹا پھینکنے کی تلقین نہ کرتا تو موسیٰ بھاگ چکے تھے۔ اس سے پتہ چلا کہ ظاہری مسمریزم کا اثر ہو سکتا ہے۔ جب حضرت موسیٰ نے سونٹا پھینکا تو قرآن نے لکھا ہے کہ وہ جادوگروں کے جادو کو نگلنے لگ گیا۔ اس میں ایسی کوئی بات نہیں جو آج کے سائنسی انکشافات کے خلاف ہو جادو سے مراد آنکھوں کا بند کرنا ہے اور ذہن کو جکڑنا ہے۔

یہ جادو وہ ہیں جو آج بھی دکھائے جاتے ہیں۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے دعاؤں کی تحریکات فرمائیں۔

یہ دعائیں قبل ازیں الفضل میں شائع کی جا چکی ہیں۔

آ آ کہ تری راہ میں ہم آنکھیں بچھائیں
آ آ کہ تجھے سینہ سے ہم اپنے لگائیں

تو آئے تو ہم تجھ کو سر آنکھوں پہ بٹھائیں
جاں نذر میں دیں تجھ کو تجھے دل میں بسائیں

ہیں مغرب و مشرق کے تو معشوق ہزاروں
بھاتی ہیں مگر آپ کی ہی مجھ کو ادائیں

رحمت کی طرف اپنی نگہ کیجئے آقا
جانے بھی دیں کیا چیز ہیں یہ میری خطائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے عالمی درس کے اہم نکات **نمبر 24** 6 جنوری 2000ء

امریکہ جیسے بڑے ملک بھول جاتے ہیں کہ ان کی پکڑ کا وقت بھی آنے والا ہے

آثار قدیمہ سے اب عاد اولیٰ کا بھی پتہ چلا ہے اور پتہ چلانے والوں میں ایک بھی مسلمان نہیں

قرآن کریم ہر زمانے میں اپنے نشانات خود لاتا ہے

(درس کے یہ اہم نکات ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 6 جنوری 2000ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رمضان مبارک میں عالمی درس قرآن کے آخری دن 28 رمضان المبارک کو سورہ الاعراف کی آیات 90 تا 107 کا درس دیا۔ حضور ایدہ اللہ کے درس کے اہم نکات پیش خدمت ہیں۔

سورہ الاعراف کی آیت نمبر90 کی تشریح میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ امام رازی نے فرمایا ہے کہ حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنی بات دو چیزوں پر ختم کی۔ ایک توکل علی اللہ کہ ہمارا توکل صرف اللہ پر ہے۔ یہ کہہ کر اسباب کی نفی کر دی۔ دوسری بات دعا ہے۔ کہ اے رب ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما دے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا مشیت الٰہی کو ہر حال میں مقدم رکھا ہے۔ ایک دفعہ ایک شخص نے مجھے لکھا کہ تمہارا مذہب کبھی نہ مانوں گا چاہے کوئی نشان ہی دکھا دو۔ فرمایا وہ شعیب کا قول ہی یاد کر لیتا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت شعیب کی بات میں بہت گہرے اسباق ہیں۔ پہلی آیت میں جبر کی کلیتہً نفی کر دی اور اس آیت میں فرمایا کہ تمہاری ملت میں لوٹ آنا ممکن نہیں سوائے اس کے کہ اللہ چاہے۔ یہ انکساری کی انتہا ہے۔ اگر اللہ چاہتا ہے کہ لوٹ آئیں تو یہ اس کا کام ہے۔ اس کا علم سب سے افضل ہے۔ یہ مطلب نہیں ہے کہ اللہ لوٹنے دے گا بلکہ یہ اپنی عاجزی و انکساری کی انتہا کا بیان ہے۔ اس کے بعد قوم سے خطاب چھوڑ دیا اور اللہ سے دعا شروع کر دی۔

آیت نمبر91 کی تشریح میں فرمایا شعیب کی قوم نے لوگوں سے خطاب کیا کہ اگر تم نے ان کی پیروی کی تو نقصان اٹھاؤ گے یعنی ہمارے انتقام کا نشانہ بنو گے۔

آیت نمبر93 کے ضمن میں فرمایا آج دنیا میں صرف نبیوں کی قومیں باقی ہیں نبیوں کو جھٹلانے والی کوئی قوم باقی نہیں۔

آیت نمبر94 کی تفسیر میں فرمایا شعیب فرماتے ہیں کیسے غم کروں؟ یہ بے بسی کا اظہار ہے۔ تمام انبیاء اپنی قوم کی تباہی پر غم کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ اظہار بھی ایسا ہی ہے کہ کیا کروں؟ کیسے غم سے نڈھال ہو جاؤں۔

آیت نمبر95 کی تشریح میں فرمایا بڑی تعداد احمدیوں میں ایسے لوگوں کی بھی ہے جو طاعون کے زمانے میں احمدی ہوئے۔ بڑی بھاری تعداد ایسے احمدیوں کی ہے جن کے آباء و اجداد طاعون کا نشان دیکھ کر احمدی ہوئے۔ یہ غلط ہے کہ نشانات دیکھ کر لوگ تضرع نہیں کرتے۔ کرتے ہیں۔

سورہ الاعراف کی آیت نمبر96 کی تفسیر میں حضور ایدہ اللہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا ارشاد پیش فرمایا کہ جب قوم اپنے نبیوں کے انتباہ کو نظرانداز کرتی ہے تو کچھ عرصہ اس کو مہلت دی جاتی ہے۔ وہ اس مہلت سے فائدہ نہیں اٹھاتے بلکہ اپنے گناہوں میں بڑھتے جاتے ہیں۔ پھر جب وہ سمجھتے ہیں کہ اب تو ہم آزاد ہو گئے تو خدا کا عذاب اچانک ان کو آ پکڑتا ہے۔

آیت نمبر97 کی تشریح میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا برکات من السماء۔ الہامات کے صدق کا ایک یہ بھی نشان ہے کہ اس کے ساتھ پہرہ ہوتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آسمان اور زمین کے دروازے کھول دینے کے دو مفہوم ہیں۔ اللہ اگر چاہے تو جیسے آسمان سے رحمت کی بارش ہوتی ہے جو قوم کی حالت سنوارنے والی ہوتی ہے اسی طرح زمین سے بھی رحمت کی بارش برستی ہے۔ اور اگر خدا تعالیٰ چاہے کہ قوم سے سختی کرے جیسا کہ حضرت نوح کے زمانے میں ہوا اور آسمانی بارش بھی ہلاکت کا موجب بنی اور زمین بھی بربادی کا ذریعہ بن گئی۔ دونوں قسم کی برکتوں اور دونوں قسم کی ہلاکتوں کا ذکر ہے۔ برکتوں سے مراد آسمانی پانی یعنی الہامات و کشوف کی بارش ہے جو سچے توبہ کرنے والے ہوتے ہیں یہ ان کو نصیب ہوتی ہے۔ اور جن لوگوں کی قسمت میں توبہ نہ ہو وہ جھٹلا دیا کرتے ہیں پس ان کے کسب یعنی ہر قسم کی بداعمالیوں کی پاداش میں ان پر عذاب نازل کیا جاتا ہے۔ یہ بداعمالیاں خود عذاب تیار کروایا کرتی ہیں۔

آیت نمبر101 کی تشریح میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا زمین کے وارث ہونے والوں کو یہ ہدایت لینی چاہئے کہ کس گناہ میں پکڑے گئے اور ذلیل ہوئے ہیں۔ بڑی بڑی قومیں یہ بات بھول جاتی اور اپنے بداعمال میں بڑھتی جاتی ہیں۔ پھر ان کی پاداش میں ہی ان کو پکڑا جاتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا امریکہ اتنا بڑا ملک ہے۔ جنوبی امریکہ بھی بہت بڑا ملک ہے۔ ان سے پہلے کی قوموں کے حالات پڑھیں تو آدمی حیران ہو جاتا ہے کہ لمبے عرصے کی آسانیوں اور آسائشوں کے باوجود اتنی بڑی طاقتوں کو اللہ نے اچانک پکڑ لیا۔ وہ قومیں قصے کہانیاں بن گئیں۔ یہ ملک اپنا انجام بھول جاتے ہیں کہ ایک وقت ان کی پکڑ کا بھی آنے والا ہے۔

آیت نمبر102 الاعراف کی تشریح میں حضرت مصلح موعود کے نوٹس مرتبہ بورڈ میں لکھا ہے کہ ثمود کی قوم کا علاقہ مدینہ سے شام تک کا علاقہ تھا۔ اسی قوم کو اصحاب الحجر بھی کہتے ہیں عاد قوم کا وطن یمن تھا مگر ان کی فتوحات اتنی بڑی تھیں کہ عرب میں مشہور تھا کہ انہوں نے ساری دنیا کو فتح کر لیا ہے۔ اس بات کا تاریخی ثبوت تو موجود نہیں لیکن یہ بات تو واضح ہے کہ انہوں نے سارے عرب پر حکومت کی تھی۔ ان قوموں کے تفصیلی حالات محفوظ نہیں ہیں۔ ثمود کے کچھ نشانات ملتے ہیں۔ عاد کے بارے میں ملتا ہے کہ پہاڑی علاقوں میں ان کے نشانات ہیں یہ بات واضح ہے کہ یہ مشرک اقوام تھیں اور بتوں کی پوجا کرتی تھیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بہت سی بستیاں ایسی ہیں جو تباہ ہوئیں ان کی خبر حضرت رسول کریم ﷺ کو نام بنام دی گئی۔ بہت سی ایسی بستیوں کے نشانات کی دریافت اب آکر آثار قدیمہ سے مل رہی ہے۔ اور پتہ چلا ہے کہ قرآن کی خبر سو فیصد درست تھی۔ اب عاد اولیٰ کا بھی ذکر ملا ہے۔ مستشرقین اعتراضات کیا کرتے تھے کہ عاد اولیٰ نام کی کوئی بستی نہیں۔ اب ماہرین آثار قدیمہ نے جن میں کوئی بھی مسلمان نہیں عاد اولیٰ کا پتہ چلایا ہے اور اعتراف کیا ہے قرآن میں عاد اولیٰ کا ذکر ملتا ہے۔ اور ہم کہا کرتے تھے کہ عاد اولیٰ کوئی قوم نہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا قرآن کریم ہر زمانے میں اپنے نشانات خود لاتا ہے۔

سورہ الاعراف کی آیت نمبر103 کے ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بدعہدی سارے منکروں کا حصہ ہے یہ عہد کا پاس نہیں کرتے۔ یہ بڑا گناہ ہے جو دوسرے گناہوں پر منتج ہوتا ہے۔

آیت نمبر105 کے ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا ارشاد بیان فرمایا کہ حضرت موسیٰ نے جو کہا کہ میں تمام جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں تو آپ یہ بات فرعون کو کہہ رہے تھے کہ تو صرف مصر کا بادشاہ ہے اور اتنی لمبی چھلانگیں مار رہا ہے۔ جبکہ میں عاجزی سے بات کر رہا ہوں حالانکہ میں تمام جہانوں کے بادشاہ یعنی اللہ تعالیٰ کا نمائندہ ہوں۔ مجھ میں تو ایسی کوئی بات نہیں۔

آیت نمبر107 کے ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت موسیٰ نے بار بار اتنے نشانات دکھائے جب بھی کوئی نشان آتا تھا تو ان کو مہلت دی جاتی تھی وہ ہر بار انکار کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ایک نشان تو لا دے۔ حضرت موسیٰ کے عصا پھینکنے کے نشان کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا لوگ اس بارے میں عجیب و غریب کہانیوں میں الجھ گئے ہیں۔ لکھا ہے کہ یہ عصا ایسا اژدھا بن گیا جس کے سر اور منہ میں 80 گز کا فاصلہ تھا فرعون اس سے ڈر کر بھاگ گیا۔ لوگ بھی ڈر گئے بھگدڑ مچ گئی اور 25 ہزار افراد وہیں مارے گئے۔ فرعون اپنے محل میں داخل ہوا اور چیخ کر کہا موسیٰ اس سانپ کو پکڑ لے میں ایمان لاتا ہوں۔ بنی اسرائیل کو آزاد کرتا ہوں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ سارا فرضی قصہ ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت موسیٰ کے سانپ کے بارے میں قرآن کریم نے مختلف الفاظ استعمال فرمائے ہیں جن پر مستشرقین اعتراض کرتے ہیں الاعراف میں ثعبان کا لفظ ہے۔ سورۃ طٰہٰ میں حیہ کا لفظ ہے اور قصص میں جان کا لفظ ہے۔ حضور نے فرمایا ثعبان کا مطلب اژدھا ہے

باقی صفحہ 4 پر

محمد شریف خالد صاحب

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی کی یاد میں

آپ 1956ء میں بطور ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول مقرر ہوئے۔ قبل ازیں بطور انگریزی کے استاد کے آپ نے اسی سکول میں قادیان میں ملازمت اختیار کی۔ اور اس ادارہ کے ساتھ وابستہ ہونے کی غرض خدمت جماعت تھی۔ اسی سال مجھے بھی ان کے ماتحت ایک سال ستمبر 1956ء تا ستمبر 1957ء کام کرنے کی توفیق ملی۔ میں نے اسی دوران ان کو نظم و ضبط کی پابندی کرنے والا اور کرانے والا پایا۔ آپ نے یہ تربیت حضرت مولوی محمد دین صاحب جو ایک بہترین استاد اور بہترین منتظم تھے سے اخذ کی۔

آپ بطور ہیڈ ماسٹر دفتری امور کے بھاری اور ہمہ وقت مصروفیت کے فرائض سے وقت نکال کر ایک دو پیریڈ (Period) دسویں جماعت کو پڑھایا کرتے تھے۔ محنت۔ لگن اور انہماک سے پڑھاتے تھے۔ اور جماعت میں نظم و ضبط کا بھی پورا پورا اہتمام کرتے۔ ان کو قابل۔ اور تجربہ کار اساتذہ کی رفاقت اور تعاون حاصل تھا۔ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب سیکنڈ ماسٹر حساب اور انگریزی میں ماہر تھے۔ بلکہ کئی کتب کے مؤلف تھے۔ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی بی۔ ٹی۔ ایل ایل بی ایک فنافی الفرائض قسم کے انسان۔ گھر کا کام جو دیتے اس کا اچھی طرح معائنہ کرتے اور اصلاح دیتے۔ ماسٹر محمد سعد اللہ صاحب بی ٹی بھی اسی قبیل کے استاد تھے۔ چوہدری غلام رسول صاحب (برادر اصغر چوہدری رحمت خاں صاحب بی اے بی ٹی سابق مربی انگلستان) اپنے ڈھب کے ٹیچر اور دارالاقامہ کے نگران۔ محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی اور اسی قبیل کے بے نفس لوگ کم تنخواہ پر صبر شکر کرنے والے۔ بعض اور اہم اور فدائی اساتذہ بھی تھے محمد ابراہیم صاحب ناصر ریاضی کے استاد کا نام کسی سے کم نہیں اس طرح سکول میں تین محمد ابراہیم صاحبان تھے۔ بلکہ 1956ء کے آغاز میں 4۔ تھے۔

محترم میاں صاحب اطاعت کرتے تھے۔ اور اطاعت کے خلق پر خاص توجہ دیتے تھے۔ مخلص۔ وفادار خادم جماعت اور فدائی تھے۔ ائمہ جماعت کا احترام۔ اور ان کے قرب کا حصول ان کی زندگی کا مرکزی نقطہ تھا۔

تعلیم و تربیت کے علاوہ سکول میں کھیلوں کے رواج اور انتظام کے لئے بھی ہر دم کوشش کرتے۔ کرکٹ ان کا مرغوب کھیل تھا۔ ساری عمر اس کھیل کے شیدائی رہے اور اس کی ترویج میں دلچسپی لیتے رہے۔ کبڈی اور دوسرے ورزشی مقابلہ جات بھی آپ کی زیر ہدایت و نگرانی بڑے معروف تھے جھنگ ضلع میں اس کی وجہ سے سکول اور آپ کی شہرت عروج پر رہی۔ آپ ضلع جھنگ کے ہیڈ ماسٹرز کی ایسوسی ایشن کے روح رواں رہے۔ 1957ء میں تعلیمی لحاظ سے 5/6 لڑکے ضلع بھر میں نمایاں رہے۔ ناصر احمد صاحب ولد حافظ عبدالسلام صاحب مرحوم سابق وکیل اعلیٰ اور حمید احمد خاں صاحب برادر اصغر کرنل ایاز محمود خان صاحب اس جھرمٹ میں نمایاں تھے۔ اور اسی گروہ نے 1959ء میں ایف۔ ایس سی میں بھی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرکے تعلیم الاسلام کالج کی شہرت میں اضافہ کیا۔ اکثر کو ڈاکٹری میں داخلہ ملا۔ اور اس پیشہ میں نمایاں خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔

میاں صاحب مرحوم کو یہ بھی سعادت حاصل تھی کہ حضرت مسیح موعود کے خاندان کی بچیوں اور بعض خواتین کے اتالیق رہے۔ اسی طرح خاندان کے کئی بچے آپ کے شاگرد رہے۔ اور آپ اس تعلق کو سرمایہ حیات تصور کیا کرتے تھے۔

امریکہ میں اپنے قیام کے دوران جماعت کی تربیت کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ نظم و ضبط کو بھی بہتر بنانے میں کوشاں رہے۔ الغرض آپ ایک پیدائشی معلم تھے۔ اور مہد سے لحد تک اسی میں مستغرق رہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نظریہ اضافت

آئن سٹائن (1879-1958) جسے بیسویں صدی کا عظیم سائنسدان مانا جاتا ہے اس نے نظریہ اضافت پیش کیا۔ آئن سٹائن نے کائنات کی ساخت اور ماہیت کے متعلق بھی نظریہ پیش کیا۔

خالد سیف اللہ صاحب آسٹریلیا

Tree Frog

1974ء میں ایک سائنس دان نے آسٹریلیا کے ایک قصبہ Kimberley کے ایک سرکاری بیت الخلاء میں ایک سبز رنگ کا مینڈک (Tree Frog) پھدکتے دیکھا۔ وہ جراثیم سے پر ماحول میں صحت و تندرستی کی زندگی بسر کر رہا تھا۔ سائنسدان حیران ہوا کہ یہ جراثیم اس مینڈک پر اثر کیوں نہیں کرتے۔ اس نے مینڈک کو پکڑا اور لیبارٹری میں لے گیا اور اس پر تجربات شروع ہو گئے۔ پتہ لگا کہ اس قسم کے مینڈک کے سر کے پیچھے کچھ ایسی بڑی بڑی گلینڈز ہیں جو ایسی رطوبت (Secretion) خارج کرتی ہیں جو سخت جراثیم کش (Anti Biotic) ہے اور یہ ایسی موثر ہے کہ ایسی انفیکشن جس پر دوسری دوائیں اثر نہیں کرتیں اور وہ ہسپتالوں میں مریضوں کی موت کا باعث بن سکتی ہیں (مثلاً Staphylococcus Aureus یا Golden Staph) یہ اس کا بھی مقابلہ کر سکتی ہے۔ اس نے ٹیسٹ ٹیوب میں ٹھوس ٹیومر اور لیکیمیا (Leukaemia) کو ختم کر دیا ہے۔

مینڈک سے یہ رطوبت حاصل کرنے کے لئے ایڈیلیڈ یونیورسٹی کے پروفیسر Dr.Mike Tyler نے آکوپنکچر کی طرز کی ایک خاص سوئی بنائی ہے جس کے ذریعہ اس مینڈک کو جب ہلکی وولٹ کا شاک دیا جاتا ہے تو وہ اپنے جسم سے 150 ملی گرام رطوبت خارج کرتی ہے جو بڑے موثر کیمیکلز پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ رطوبت مقطر پانی سے مینڈک کی چمڑی کو دھو کر حاصل کر کے بعد میں علیحدہ کر لی جاتی ہے۔ اب یہ رطوبت پچاس قسم کے کینسروں پر لیبارٹری میں آزمائی جا رہی ہے۔

اللہ کے کام ہیں کہ جو مینڈک بیماریوں اور جراثیم سے بھرپور ماحول میں رہتے ہیں ان کے اندر علاج بھی اس نے مہیا کر رکھا ہے۔ ورنہ خود ان مینڈکوں کے بس میں کہاں تھا کہ محض اپنے آپ کو ماحول میں ڈھالنے کی کشمکش میں پہلے تو جراثیم کے مقابلہ کے لئے مناسب کیمیکل کا پتہ لگاتے اور پھر ان کے پیدا کرنے کے لئے اپنے جسم میں نہایت پیچیدہ نظام بھی نصب کر لیتے۔ اصل بات یہی ہے کہ یہ خدائے رحمان کا فیضان عام ہی ہے جس نے اپنی ہر جاندار مخلوق کا گھیرا کیا ہوا ہے اور یہ سب کچھ بے مقصد نہیں ہو سکتا۔

ٹی وی دیکھنے کا شوقین چیتا

نئی دہلی (اے ایف پی) بھارتی شہر چندی گڑھ میں ٹیلی ویژن دیکھنے کے شوقین چیتے نے خوف و ہراس پھیلا دیا۔ تفصیلات کے مطابق جنگل سے آنے والا چیتا ایک گھر میں داخل ہوا اور دن بھر ٹیلی ویژن دیکھتا رہا۔ ٹریبون اخبار کے مطابق دس سالہ لڑکا ارجن مٹل جیسے ہی دروازہ کھول کر داخل ہوا تو چیتے کو دیکھ کر خوفزدہ ہو گیا گھر کی مالکن کے مطابق چیتا بچوں کی کتابوں اور سکول بیگ سے چھیڑ چھاڑ کرتا رہا تاہم اس نے کوئی بڑا نقصان نہیں کیا۔ بعد ازاں جنگلی حیات والے چیتے کو پکڑ کر چڑیا گھر لے گئے۔

(نوائے وقت 30۔ اکتوبر 1998ء)

پاک بھارت سربراہی ملاقاتوں کی تفصیل

[illegible]	سن	سربراہان مملکت	مقام	تفصیلات
1		لیاقت علی خان+پنڈت جواہر لال نہرو	کراچی	مہاجرین اور اقلیتوں کے مسئلے پر "لیاقت نہرو پیکٹ" کے نام سے معاہدہ ہوا
2	اگست 53ء	محمد علی بوگرہ+پنڈت جواہر لال نہرو	نئی دہلی	مسئلہ کشمیر بطور خاص زیر بحث رہا۔ طے پایا کہ اسے عوام کی خواہشات کے مطابق حل کیا جانا چاہئے۔
3	ستمبر 60ء	محمد ایوب خان+پنڈت جواہر لال نہرو	نئی دہلی	دو طرفہ تعلقات کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ تنازعات کو انصاف کی بنیاد پر حل کرنے پر اتفاق۔
	ستمبر 60ء	محمد ایوب خان+پنڈت جواہر لال نہرو		ایوب اور نہرو کی یہ ملاقات صرف اٹھارہ دن بعد ہوئی اس میں سندھ طاس معاہدہ طے پایا
4	جنوری 66ء	محمد ایوب خان+لال بہادر شاستری	تاشقند	یہ ملاقات 1965ء کی جنگ کے بعد نئے پیدا شدہ تنازعات طے کرنے کیلئے ہوئی اور معاہدہ تاشقند طے پایا۔
5	1972ء	ذوالفقار علی بھٹو+اندرا گاندھی	شملہ	جنگی قیدیوں کا معاملہ طے ہوا۔ سیز فائر لائن کو کنٹرول لائن قرار دے دیا گیا۔
6	1981-82	صدر جنرل ضیاء الحق+راجیو گاندھی	نئی دہلی	غیر جانبدار ممالک کی کانفرنس کے موقع پر ہوئی
7	1985ء	صدر جنرل ضیاء الحق+راجیو گاندھی	نئی دہلی	ایک دوسرے کی جوہری تنصیبات پر حملہ نہ کرنے پر اتفاق ہوا۔
8	1987ء	صدر جنرل ضیاء الحق+راجیو گاندھی	نئی دہلی	یہ ملاقات کرکٹ ڈپلومیسی کے حوالے سے مشہور ہوئی جو بھارتی جنگی مشقوں کے بعد ہوئی
9	1988ء	بینظیر بھٹو+راجیو گاندھی	اسلام آباد	سارک کانفرنس کے موقع پر ہوئی۔ کشمیر کا بورڈ اتارنے کے واقعہ کے حوالے سے مشہور ہوئی
10	1997ء	نواز شریف+آئی کے گجرال	کولمبو	سارک کانفرنس کے موقع پر
11	ستمبر 98ء	نواز شریف+واجپائی	نیویارک	جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر
12	20-1-99	نواز شریف+واجپائی	لاہور	'اعلان لاہور' معرض وجود میں آیا

(نوائے وقت۔ سنڈے میگزین 19 دسمبر 99ء)

اطلاعات و اعلانات

دعائیہ تقریب

مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کی طرف سے مجلس انصاراللہ پاکستان کے سبکدوش ہونے والے صدر محترم چوہدری حمیداللہ صاحب اور نئے صدر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کے اعزاز میں بالترتیب الوداع و استقبالیہ کی تقریب31۔ جنوری 2000ء کو شام سوا پانچ بجے مجلس انصاراللہ مقامی کے ہال میں منعقد ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری زعیم اعلیٰ ربوہ نے جانے والے صدر کی خدمات پر ان کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اور آنے والے صدر کو خوش آمدید کہتے ہوئے انہیں ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ محترم چوہدری حمیداللہ صاحب سابق صدر مجلس انصاراللہ پاکستان' جنہوں نے 17 سال تک صدر مرکزیہ اور صدر مجلس انصاراللہ پاکستان خدمات انجام دیں' نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور تربیت و تعلیم کے شعبوں پر زور دیا اور فرمایا کہ یہ دونوں کام ایسے ہیں جو کبھی ختم نہیں ہوتے انہوں نے تقریب کے انعقاد پر منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں صدر مجلس انصاراللہ پاکستان محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے خطاب میں نہایت انکسار سے دعا اور تعاون کی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ چوہدری صاحب نے نہایت شاندار روایات چھوڑی ہیں آخر میں تقریب کے صدر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کرائی جس کے بعد حاضرین میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆

درخواست دعا

○ مکرم نصراللہ خان صاحب بھلی ایڈووکیٹ نائب امیر ضلع سرگودھا کے بڑے بھائی چوہدری محمود انور بھلی صاحب بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ ان کا دل کا بائی پاس آپریشن نیشنل ہسپتال ڈیفنس لاہور میں متوقع ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب فرمائے۔ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

○ محترمہ مسرت کوثر صاحبہ بیوہ چوہدری مبارک سلیم صاحب (مرحوم) دارالبرکات ربوہ کو 2000-1-26 کو لاہور سے آتے ہوئے کار کے حادثہ میں سر اور گردن پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی اور صحت و سلامتی والی درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم رانا اعجاز احمد صاحب سابق صدر جماعت ناصر آباد ربوہ حال راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ان دنوں شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو جلد سے جلد شفا دے آمین۔

○ اسیران راہ مولا آف پتوکی مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب اور دیگر احباب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترم عبدالغفار ناز صاحب کی والدہ محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ فیصل آباد میں بہت بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

سالانہ سپورٹس مجلس نابینا

○ مجلس نابینا ربوہ 6 تا 9۔ فروری اپنی سالانہ سپورٹس ریلی منعقد کر رہی ہے جس میں نابینا افراد کی علمی و جسمانی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے جائیں گے اول دوم سوم و چہارم آنے والوں کو انعامات دیئے جائیں گے 6۔ نابینا ٹیموں کے درمیان کرکٹ میچ خصوصی دلچسپی کا مرکز ہوں گے احمدی نابینا احباب سے شرکت اور تعاون کی خصوصی درخواست ہے احباب کرام حسب فرصت خود بھی لطف اندوز ہونے کے لئے تشریف لائیں اور نابینا افراد کو مطلع فرماتے رہیں اور ممکن حد تک مجلس سے تعاون فرمائیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس نابینا۔ ربوہ)

بازیافتہ اشیاء

○ عیدالفطر کے دن بیت الاقصیٰ سے کچھ اشیاء مثلاً زنانہ گھڑی' پرس بچگان' سکارف' جائے نماز' چادر' رومال' عینک بچگانہ' جوتا وغیرہ ملی ہیں جو دفتر صدر عمومی لوکل انجمن سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

بقیہ صفحہ 2

ہیں تو پھر کوئی آنکھ ان کو نہیں دیکھ رہی ان کے نزدیک گویا خدا ہے ہی نہیں۔ لیکن ماں باپ نے اگر بچپن ہی سے سچی حیا ان کے دل میں پیدا کی ہوتی اور اللہ کے حوالے سے حیا پیدا کی ہوتی تو ایسی بچیاں کبھی ضائع نہیں ہو سکتیں' ناممکن ہے۔ جہاں بھی جاتی ہیں اللہ ان کے ساتھ ساتھ جاتا ہے اور خدا کے حاضر اور غائب ہونے کا ایک یہ بھی مضمون ہے جسے آپ کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے۔

(الفضل 16۔ فروری 99ء)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

کلنٹن بھارت آئیں گے پاکستان نہیں

امریکی صدر بل کلنٹن 20 مارچ کو دورہ بھارت پر آئیں گے۔ بھارت کا دورہ پانچ دن کا ہوگا۔ امریکی سفیر نے کہا کہ ہائی جیکنگ۔ اور فوجی اقتدار کے سبب دورہ پاکستان مخدوش ہوگیا۔

تباہ کن جنگ ہو سکتی ہے

سابق وزیراعظم آئی کے گجرال نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت میں تباہ کن جنگ ہو سکتی ہے۔ ناقابل یقین نقصان ہوگا۔ صرف پاکستان اور بھارت ہی نہیں پورا علاقہ متاثر ہوگا۔ دونوں ممالک کے درمیان خراب تعلقات پر انہیں پریشانی ہے۔

چیچن جانبازوں نے گروزنی خالی کردیا

چیچنیا کے جانبازوں نے آخرکار گروزنی کو خالی کر دیا ہے۔ تاہم روس نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنگ جاری ہے۔ گروزنی میں مجاہدین کی قیادت کرنے والے کمانڈر سمیت دو سینیئر جرنیل شہید ہو چکے ہیں۔ لڑائی اب آخری مرحلے پر ہے چیچن ترجمان نے کہا کہ مجاہدین اپنی دفاعی حکمت عملی کے تحت گروزنی سے بحفاظت نکل چکے ہیں۔ تاہم مبصرین کا خیال ہے کہ اب اچانک حملے ہوں گے روسیوں کو محتاط ہونا پڑے گا۔

امریکی طیارہ بحرالکاہل میں گرگیا

امریکہ میں الاسکا ائیرلائن کا ایک ایم ٹی 80 طیارہ فنی خرابی کے باعث بحرالکاہل میں گر کر تباہ ہوگیا۔ نوے افراد ہلاک ہو گئے۔ پائلٹ نے طیارے کے تباہ ہونے سے پہلے فنی خرابی کی اطلاع دی تھی۔

اسرائیل کا شام سے مذکرات سے انکار

شیعہ ملیشیا حزب اللہ کے ہاتھوں اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کے بعد اسرائیل نے شام کے ساتھ مذاکرات کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اسرائیل اب لبنان پر حملے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم ایہود بارک نے کہا ہے کہ شام وعدے کے باوجود حزب اللہ کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے۔ اور اسے جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوجیوں کے خلاف حملے کرنے سے نہیں روک رہا ان حالات میں دونوں ملکوں کے درمیان مذاکرات کا کوئی فائدہ نہیں۔ اسرائیلی کابینہ کے اجلاس میں اپوزیشن اور حکومتی عہدیداروں نے لبنان کی اہم تنصیبات کو فضائی حملوں کے ذریعے تباہ کرنے کا مطالبہ کردیا۔ اپوزیشن کا دباؤ ہے کہ حزب اللہ سے نبٹنے کے لئے یہی حربہ کارآمد رہے گا۔ لبنان نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسرائیل کے اس کے مذموم عزائم سے باز رکھے۔

بھارت روس سے ٹینک خریدے گا

بھارت روس سے 300 ٹی 90 ایس ٹینک خریدے گا۔ نئی دہلی ٹی 90 ایس ٹینکوں کی آزمائش پہلے ہی کر چکا ہے۔ اس سلسلے میں فریقین کے درمیان جلد ہی معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے۔ روس 2000ء کے دوران چار ارب ڈالر کا اسلحہ فروخت کرے گا۔ یہ روسی سوویت یونین کی ٹوٹ پھوٹ کے بعد سب سے بڑی برآمد ہوگی۔

بنگالیوں کے حملے

بھارت کی ریاست تری پورہ میں 11 بنگالیوں کے اغوا پر بنگالیوں نے ناراض ہو کر دیہات پر حملے شروع کر دیئے ہیں۔ سات بنگالیوں کو تری پورہ کے علیحدگی پسندوں نے پہاڑی پور گاؤں اور چار افراد کو ایک مارکیٹ سے اغوا کیا۔ واردات کے بعد علاقے میں کشیدگی بڑھ گئی۔ بنگالیوں نے دیہات پر حملوں کے دوران درجنوں گھروں کو نذر آتش کر دیا ہے۔

واحد کی جگہ میگاوتی کو صدر بنانے کی تیاریاں

انڈونیشیا میں صدر عبدالرحمان واحد کی جگہ میگاوتی کو صدر بنانے کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک آئینی ترمیم پر غور کیا جا رہا ہے کہ پارلیمنٹ صدر کے فوت ہو جانے یا معذور ہو جانے پر ان کی جگہ نائب صدر کو ملکی سربراہ بنا سکے گی۔ واضح رہے کہ صدر واحد مستقل بیمار ہیں اور آزادانہ چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔

امریکی وزیر خارجہ کے خلاف مظاہرہ

امریکی وزیر خارجہ مسز میڈیلین البرائیٹ کے دورہ روس کے موقع پر ان کے خلاف ماسکو میں ایک مظاہرہ ہوا جس میں مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ امریکہ چیچنیا میں روس کی فوجی کارروائی بند کرنے کے لئے دباؤ نہ ڈالے۔ مسز البرائیٹ نے کہا ہے کہ فوجی کارروائی کی وجہ سے روس دنیا بھر میں تنہا ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ روسی حکام کو امریکی تشویش سے آگاہ کریں گی۔ نئے قائمقام صدر ولادی میرپوٹن کے برسراقتدار آنے کے بعد یہ پہلا اعلیٰ سطحی رابطہ ہے۔

برطانیہ میں بھی میزائل شکن نظام

برطانیہ نے بھی امریکی تعاون سے میزائل شکن نظام کی تیاری شروع کر دی ہے۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 2 فروری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 8 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 18 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 3 فروری۔ غروب آفتاب۔ 5-48
جمعہ 4 فروری۔ طلوع فجر۔ 5-34
جمعہ 4 فروری۔ طلوع آفتاب۔ 6-58

صدر حلف نہیں اٹھائیں گے

چیف ایگزیکٹو کے مشیر برائے قومی امور جاوید جبار نے کہا ہے کہ صدر مملکت ملکی وقار کی علامت ہیں اس لئے صدر کے ' عبوری فرمان (پی۔ سی۔ او) کے تحت نئے سرے سے حلف اٹھانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ان کا عہدہ مستقل اور منفرد اہمیت کا حامل ہے۔ غیر مستقل عہدوں میں وقتاً فوقتاً تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عدلیہ کا بہت احترام کرتی ہے۔ بعض چیزوں کی ضرورت تجربہ کے بعد پیش آتی ہے۔ اخبارات کی آزادی پر کنٹرول کے لئے کوئی قانون نہیں بن رہا۔ اخبارات کو اب جتنی آزادی حاصل ہے پہلے نہیں تھی۔ اخباری تنظیمیں ایڈیٹر اور صحافی بننے کے معیار کے لئے تجاویز دیں۔

اسامہ دہشت گرد نہیں

افغانستان کے دوسرے اہم ترین رہنما اور وزارتی کونسل کے سربراہ ملا محمد عمر ربانی نے جو پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے ہیں کہا ہے کہ اسامہ دہشت گرد نہیں۔ شمالی اتحاد سے مذاکرات کے لئے تیار ہیں۔ اسامہ کو کسی کے حوالے نہیں کریں گے۔ مواصلاتی سہولتیں واپس لینے کے بعد وہ کسی ملک کے خلاف کارروائی نہیں کر سکتے۔ پابندیاں قبول ہیں مگر امریکی مطالبے قبول نہیں۔

جنرل پرویز مشرف سے ملاقات

افغان رہنما نے پاکستان کے چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف سے ملاقات کی۔ جنرل صاحب نے بتایا کہ پاکستان نے افغان ٹرانزٹ ٹریڈ پر سے پابندی اٹھالی ہے۔ افغانستان میں قیام امن اور وسیع البنیاد حکومت کے قیام کے لئے ہر ممکن تعاون کریں گے۔ پاکستان نے افغانستان سے مطالبہ کیا ہے کہ اسامہ کا مسئلہ حل کرے۔ افغانستان نے کہا ہے کہ اسامہ پر مکمل کنٹرول ہے۔ امریکہ اس کی دہشت گردی کا ثبوت دے یا عالم اسلام اس مسئلے کو کنٹرول کرے۔ ہم نے تجاویز دے دی ہیں۔ دنیا نہیں مانتی اس کی مرضی۔

سماہنی پر راکٹوں سے حملہ

آزاد کشمیر کے سماہنی سیکٹر پر بھارتی فوج نے منگل کے روز بھی وقفہ وقفہ سے گولہ باری کا سلسلہ جاری رکھا۔ بھارتی فوج نے سماہنی شہر کی اہم تنصیبات پر راکٹ لانچروں سے حملہ کیا۔

7۔اپریل کو آمنا سامنا ہوگا

کیوبا کے دارالحکومت ہوانا میں 7۔اپریل کو پرویز مشرف اور واجپائی کا آمنا سامنا ہوگا۔ دونوں رہنما جی 77 کے سربراہوں کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ دوروزہ اجلاس 7۔اپریل کو شروع ہوگا جنرل مشرف اہم مقرر ہوں گے۔

پٹرول کی قیمت میں اضافے کا امکان

حکومت پاکستان 15 فروری کو قیمتوں پر نظرثانی کے پہلے سہ ماہی اجلاس میں پٹرولیم کی قیمتوں میں سات فیصد اضافے پر غور کررہی ہے۔

عدلیہ پر کوئی دباؤ نہیں

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان نے کہا ہے کہ عدلیہ پر کوئی دباؤ نہیں۔ مقدمات کا التوا فریقین کی باہمی رضامندی سے کیا جاتا ہے دباؤ کی وجہ سے نہیں۔

بے گناہی ثابت کرنا ہوگی

قومی احتساب بیورو کے سربراہ جنرل امجد نے کہا ہے کہ ملزم کو اپنی بے گناہی ثابت کرنا ہوگی۔ احتساب ایکٹ میں کی گئی ترمیم کے مطابق اب کسی شخص پر بدعنوانی ثابت کرنا حکومت کا کام نہیں۔ ملزم بے گناہی ثابت نہ کرسکا تو حکومت کو انکوائری کرنا پڑے گی۔ کسی جرم کی تفتیش کے لئے نوے روز کا عرصہ بہت کم ہے۔ تھانیدار پٹواری اور تحصیلدار کو بھی احتساب کے دائرہ میں لائیں گے۔ انہوں نے یہ باتیں بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہیں۔

آئندہ قیادت کلثوم نواز صنم بھٹو

پاکستان کے آئندہ الیکشن میں جو نئی قیادت سامنے آنے کا امکان ہے وہ بیگم کلثوم نواز اور بے نظیر بھٹو کی چھوٹی بہن صنم بھٹو ہوں گی بے نظیر کی ممکنہ نااہلی کے پیش نظر صنم بھٹو کو آگے لایا جائے گا صنم بھٹو نے بے نظیر کے اصرار پر پیپلز پارٹی کی قیادت سنبھالنے پر رضامندی ظاہر کردی ہے۔ دوسری طرف مسلم لیگ کو دھڑے بندیوں سے بچانے کی خاطر بالآخر مسلم لیگ کی قیادت کلثوم نواز کے سپرد کئے جانے کا امکان ہے۔

تین سازشوں کے بعد نیا حلف

وفاقی شرعی عدالت کے حال میں اپنی مدت ملازمت پوری کرکے ریٹائر ہونے والے جج مسٹر جسٹس عبدالوحید نے کہا ہے کہ حکومت کے خلاف مسلسل تین سازشوں کے بعد ججوں سے نیا حلف ضروری ہوگیا تھا۔ فوجی ایکشن اچانک غیر قانونی قرار دے دیا جاتا ملک میں طوفان اٹھ کھڑا ہوتا اور بھارتی حملے کی راہ ہموار ہوجاتی۔ اس کے علاوہ سود کے بارے میں فیصلہ ' خواتین کو ان کے بعض حقوق سے محروم کرنا اور فوجی ایکشن کے خلاف درخواست سماعت کے لئے منظور کرنا تین سازشیں تھیں۔ مسلم لیگ سپریم کورٹ کے اچانک فیصلہ کے بعد ہنگاموں کی تیاریاں کرچکی تھی عوام کو سڑکوں پر لانے کا پروگرام بن گیا تھا۔

رائے ونڈ فارم تک سڑک کی تعمیر کا ریفرنس

نواز شریف اور شہباز شریف کے خلاف ایک اور ریفرنس احتساب بیورو کے حوالے کردیا گیا ہے۔ الزام یہ ہے کہ اڈا سندر پلاٹ سے رائے ونڈ کے فارم تک سڑک کی تعمیر پر 12 کروڑ روپے خرچ کئے گئے جس میں سے 10 کروڑ ضلع کونسل لاہور نے ادا کئے۔ سڑک کی چوڑائی اور بجلی کے پول لگانے کے لئے اڑھائی کروڑ الگ دیئے گئے۔

جنرل مشرف کا ہنی مون پیریڈ ختم

اے این پی کے اسفندیار ولی نے کہا ہے کہ جنرل مشرف کا ہنی مون پیریڈ ختم ہو چکا ہے لوگوں نے جنرل کا نہیں ان کے سات نکات کا استقبال کیا گیا تھا۔ مہنگائی کم ہونے کی بجائے بڑھی ہے۔

مسلم لیگ سندھ کے نائب صدر گرفتار

مسلم لیگ سندھ کے نائب صدر طارق خان کو سٹی کورٹ اور مسجد میں ہونے والے بم دھماکوں کی تفتیش کے سلسلے میں گرفتار کرلیا گیا ہے۔

بھل صفائی مکمل

پنجاب میں فوج نے 8 ہزار میل لمبی نہروں اور کھالوں کی بھل صفائی کا ہدف مکمل کرلیا ہے۔

ماہانہ خریداران الفضل

متوجہ ہوں

حلقہ دارالرحمت شرقی' دارالبرکات' گولبازار واقصیٰ روڈ' ریلوے روڈ' نصیر آباد کے خریداران جو ماہانہ بل ادا کرتے ہیں۔ انکو مطلع کیا جاتا ہے کہ اس حلقہ کے ہاکر صدیق احمد صاحب کو اخبار تقسیم کرنے سے منع کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا ماہ جنوری 2000ء کے بل کی رقم انہیں ادا نہ کریں۔ بلکہ نئے ہاکر کو ادا کریں۔ نیز جن خریداران کو اخبار نہ ملے وہ فوری طور پر دفتر الفضل اور احسان جنرل سٹور گولبازار ربوہ فون 211006 پر نام اور مکمل پتہ نوٹ کروادیں۔ انشاءاللہ اخبار پہنچ جائے گی۔

سلمان نیوز ایجنسی ربوہ

رحمان ایٹن
رحمان جنرل سٹور گول بازار
ربوہ فون 995-04524

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212515' رہائش 212300

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل - کریم آباد چورنگی - کراچی
پروپرائیٹر :- میاں عبدالکریم غیور
فون نمبر 6325511 - 6330334